الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دارالافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Faraz Abbasi**	Serial No	:> **10845**
Address	:> **Karachi-Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **AQAID**	Date	:> **2/3/2011**
Writer	:> شاہد نواز	Email	:>

Assalam o Alaikum,
!.Mera Sawal ye hai k lafz "Maula" k kia maana(matlab hai).aur kia Alla Pak k elawa kisi Nabi ya Sahabi ko Maula kaha jasakta hai?

2.Mera dosra sawal bhi pehle sawal k zimn mey hai k Kuch ulama Hazrat syedna Ali r.a ko "Maula" ya "Maula e kainat" kehte hain aur baqaida Hadees ka Hawala dete hain k "Jis ka mey maula us ka Ali maula"aur hazraat e shaikhain R.A ne bhi hazrat Ali ko maula kaha hai is mazkoora bala hadees ki roshni mey, tou kia hazrat Ali al Murtaza R.a ko Maula ya Mushkil kusha kehna durust hai ya nahi? mehrbani farma k Quran o Sunnat ki roshni mey jawab inayat farmae.Wassalm Faraz Asif Abbasi.

السلام علیکم! میرا سوال یہ ہے کہ لفظ "مولیٰ" کے کیا معنیٰ ہیں۔ اور کیا اللہ پاک کے علاوہ کسی نبیؑ یا صحابی کو مولیٰ کہا جاسکتا ہے؟

میرا دوسرا سوال بھی پہلے سوال کے ضمن میں ہے کہ کچھ علماء حضرات سیدنا علیؓ کو "مولیٰ" یا "مولائے کائنات" کہتے ہیں اور باقاعدہ حدیث کا حوالہ دیتے ہیں کہ "جس کا میں مولیٰ اس کا علی مولیٰ" اور حضرات شیخینؓ نے بھی حضرت علیؓ کو مولیٰ کہا ہے۔ اس مذکورہ بالا حدیث کی روشنی میں۔ تو کیا حضرت علی المرتضیٰؓ کو مولیٰ یا مشکل کشا کہنا درست ہے یا نہیں مہربانی فرما کر قرآن وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں والسلام۔

الجواب ــــــــ حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ "مولیٰ" عربی زبان کا لفظ ہے لغوی اعتبار سے لفظِ 'مولیٰ' بمعنی رب، مددگار، آقا، سردار، رہنما، غلام اور نوکر وغیرہ اور کئی مختلف متضاد معانی میں مستعمل ہے جو ہر عبارت میں سیاق وسباق اور متعلقہ شخصیت کی حیثیت کے اعتبار سے موقع ومحل کی مناسبت سے متعین ہوتے ہیں چنانچہ سورۃ بقرہ کی آخری آیت میں (أنت مولانا) میں اللہ تعالیٰ کیلئے بمعنی کارساز یا متولی امور کیلئے مستعمل ہے اور احادیثِ مبارکہ میں مثلاً صحیح بخاری (ج۱، ص۵۲۸) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ کے بارے میں فرمایا "انت اخونا ومولانا" اور حضرت علیؓ کے بارے میں بھی ایک صحیح حدیث میں منقول ہے کہ ان کے پاس ایک جماعت آئی اور کہنے لگی "السلام علیک یا مولینا" (مرقاۃ: ج۱۰، ص۴۷۶) ان مواقع میں سے پہلے میں آزاد کردہ غلام اور دوسرے میں سردار اور بڑے کے معنیٰ میں ہے اور علماء کیلئے عموماً احترام کے طور پر بڑے اور سردار کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔

لہذا حضرت علیؓ یا دوسرے کسی شخص مثلاً علماء کرام کو 'مولیٰ' کہنا تو بلاشبہ جائز اور درست ہے۔ اور اس معنیٰ میں کسی کو 'مولائے کائنات' کہنے میں بھی حرج نہیں.... (جاری ہے)

پھر حضرت علیؓ کو مافوق الاسباب مشکل کشا کہنا اور ان جیسے الفاظ سے پکارنا اس عقیدے اور نظریے کی بنا پر ہو کہ وہ ہماری ہر مشکل کو آسان کرنے والے ہیں اور ہر جگہ حاضر و ناظر بھی ہیں تب تو یہ کھلا ہوا شرکیہ عقیدہ ہے جو کہ واجب الاحتراز ہے۔

کما فی الصحیح للبخاری: باب مناقب زید بن حارثة مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال البراء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت اخونا ومولانا الحدیث (ج۱ ص۵۲۸)۔

وفی المرقاة: المولی یقع علی جماعة کثیرة کالرب، والمالک والسید والمنعم والمعتق والناصر والمحب والتابع والجار وابن العم والحلیف والعقید والصهر والعبد والمعتق والمنعم علیه وأکثرها قد جاءت فی الأحادیث فیضاف کل واحد إلی ما یقتضیه الحدیث الوارد فیه الخ (ج۱۰ ص۴۶۳)

ومنها أیضا: عن رباح بن الحارث قال: جاء رهط الی علی بالرحبة فقالوا: السلام علیک یا مولینا، فقال: کیف أکون مولاکم وأنتم عرب؟ قالو: سمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یوم غدیر خم من کنت مولاه فعلی مولاه". (ج۱۰ ص۴۷۶)۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

شاہد خان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۷ ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
منصور ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی
۱۰۱۲۵
۱۹/۱۲/۳۲

17/11/11